سوال

(449) مؤذن کی اجازت کے بغیر اذان کہنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ بغیر اجازت مؤذن کے اذان کہنی درست نہیں ہے، چاہے وقت میں دیر ہوجائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کہنے کی دلیل زید کے پاس کوئی نہیں، بلکہ اصل بات یہ ہے کہ امام کے ہوتے ہوئے امامت کوئی نہ کرائے۔ مؤذن مقرر ہوتے ہوئے اذان کوئی نہ کہے، لیکن وقت پر کوئی موجود نہ ہو تو دوسرا کوئی شخص یہ کام کرے، حدیث شریف میں آیا ہے۔ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ کسی کام میں دیر ہوئی تو ایک صحابی نے جماعت کرائی اور آپ دوسری رکعت میں اس کے پیچھے کھڑے ہوئے۔

تشریح: ... یہ واقعہ سفر کا ہے، صبح کی نماز تھی اور عبد الرحمن بن عوف نے جماعت کرائی، آپ نے ایک رکعت اس کے پیچھے پڑھی۔

(صحیح مسلم شریف، مشکوٰۃ نمبر ۵۳، ۵۴ (ابو سعید شرف الدین دہلوی) فتاویٰ ثنائیہ ص ۳۷۱ ج ۱)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 174

محدث فتویٰ